قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہٗ

قاعدہ تفہیم القرآن

الخدمت

ALKHIDMAT

الخدمت کراچی

ALKHIDMAT KARACHI

الخدمت مدارس تفہیم القرآن کراچی

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ آغاز

قرآن مجید انسانوں کے لیے رُشد وہدایت کا سب سے بڑا سرچشمہ ہے، اسے پڑھنا پڑھانا، سمجھنا سمجھانا اور اس پرعمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

بچوں کی ابتدائی تعلیم کو اسلامی معاشرہ میں بڑی اہمیت حاصل ہے، اس لیے کہ ابتدائی تعلیم وتربیت کی بنیاد پر ہی وہ مستقبل کا معمار بنتا ہے اور یہی مسلمان معاشرہ کو مطلوب ہے۔

جس معاشرے میں علم سے پہلوتہی برتی جائے وہ معاشرہ بتدریج زوال پذیر ہوجاتا ہے۔اس وقت ہمارے معاشرے میں جو بگاڑ اور فساد رونما ہیں ان بدترین حالات میں ہمیں اپنی آئندہ نسل کو اس بگاڑ اور فساد سے محفوظ رکھنے کے لیے ہر ممکن جدوجہد کرنی ہوگی۔اس سلسلے میں انہیں صرف ناظرہ قرآن ہی نہ پڑھایا جائے بلکہ ہر مسلمان بچے کو مجسمِ قرآن بنایا جائے، اسے ابتداء سے ہی وہ بنیادی تعلیم دی جائے جو حقیقی مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے، اور جس کے ذریعے حقیقی تبدیلی یا اسلامی انقلاب کا راستہ ہموار ہوسکتا ہے۔مسلمان بچے کا تعلق قرآن سے اس طرح جوڑنے کا اہتمام کیا جائے کہ وہ برائی کو نیکی سے دفع کرنے کا گُر سیکھ لیں۔

الحمدللہ! الخدمت مدارس تفہیم القرآن نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور زیرِنظر "قاعدہ تفہیم القرآن" انہی کوششوں کا مظہر ہے۔پاکستان میں ایسے نصابی قاعدوں کی کمی نہیں مگر خوب سے خوب تر کی گنجائش بہرحال رہتی ہے۔الخدمت نے "قاعدہ تفہیم القرآن" کو قرآن پاک پڑھنے اور بچوں کی فکری وعملی تربیت کے اعتبار سے جامع اور مفید بنانے کی بھرپور کوشش کی ہے۔قاعدہ کی مشقوں میں قرآن مجید ہی کے الفاظ لائے گئے ہیں اور اساتذہ کی سہولت کے لیے ہر تختی کی ابتداء میں مؤثر ہدایات دی گئی ہیں۔قاعدے میں احادیث، کلمے اور مخارج حروف بھی شامل کیے گئے ہیں۔

قاعدہ تفہیم القرآن کی تدوین وترتیب میں جن ساتھیوں نے حصہ لیا، اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم سے نوازیں اور ان کی اس کاوش کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنادیں۔

قاعدہ تفہیم القرآن کے معلم اور علماء سے التماس ہے کہ وہ اس قاعدہ میں کسی قسم کی غلطی دیکھیں تو ضرور اس کی نشاندہی فرمائیں۔

جزاک اللہ

انتظامیہ

الخدمت مدارس تفہیم القرآن کراچی

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ① حُروفِ ہجاء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قاعدہ، حروفِ مفردہ کو تجوید و قرأت کے مُطابق عربی لہجہ میں پڑھائیں اور اُردو تلفظ سے پرہیز کریں جیسے الف با تا ثا جیم اور ان کا مجہول پڑھنا صحیح نہیں جیسے بے تے ثے وغیرہ۔

☆ مُفرد حروف کے لکھے ہوئے نام اچھی طرح یاد کرا دیں۔

ا آلِف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	خ خا	د دَال	ذ ذَال	ر را
ز زا	س سِین	ش شِین	ص صَاد	ض ضَاد
ط طا	ظ ظا	ع عَین	غ غَین	ف فا
ق قَاف	ك کَاف	ل لَام	م مِیم	ن نُون
و وَاو	ه ها	ء هَمزَه	ي یا	ے یا

تختی نمبر ۲ مُرکّب حُرُوف

قاعدہ: مرکّب حُرُوف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھائیں۔ جب حروف آپس میں مِلا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اس لئے بچوں کو حروف کی مختلف شکلوں سے واقف کرائیں۔

☆ جو حروف مرکب حالت میں ایک سی شکل میں لکھے جاتے ہیں ان کو نقطوں کے رَدّوبدل سے یاد کرائیں۔ مثلاً ج ح خ اگر سر کے نیچے نقطہ ہے تو ج ہوگا سر کے اوپر نقطہ ہے تو خ ہوگا اور اگر نیچے اوپر نقطہ نہیں ہے تو پھر ح ہوگا۔

☆ جب تک بچہ حروف کو پہچان نہ لے، آگے نہ پڑھائیں۔

ا	ھا	لا	لا	ما	معاش
ب	بج	صب	لب	بم	صبر
ت	تس	تج	تم	تی	کتب
ث	ثق	ثم	حث	ثط	مثل
ج	لج	بج	جر	جت	یجب
ح	تح	ثح	فح	حث	تحت
خ	بخ	یخ	خد	خذ	بخت

Scanned with CamScanner

د	حد	بد	جد	ثد	بدل
ذ	سذ	شذ	ثذ	حذ	نذر
ر	بر	تر	جر	کرم	عرف
ز	بز	خز	عز	جز	زلزال
س	سل	یس	سج	عسق	الست
ش	شل	یش	حش	شمس	یشن
ص	صب	صت	صل	فصل	نصب
ض	ضا	ضم	قض	حضر	یضد
ط	طا	طب	طه	طد	بطن
ظ	ظا	ظب	ظن	ظفر	مظلم
ع	عج	عخ	عل	فزع	بعد

Scanned with CamScanner

غ	غح	غخ	فرغ	تغذ	ثغذ
ف	فا	فز	تف	يفر	حفظ
ق	قا	قم	فرق	نقر	عقل
ك	كا	كف	كلم	نكد	ثكل
ل	لث	لج	بل	حلم	فلح
م	ما	فم	مل	بهم	يمت
ن	نا	بن	نبل	نصر	جنت
و	قو	نو	غزو	وقف	نول
ه	ه	به	ته	فهم	جهد
ء	ئ	أ	ؤ	سئل	شيئ
ى	بى	تى	يرى	سعى	كيف

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ③ حرکات

قاعدہ: زبر ــَـ زیر ــِـ پیش ــُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر اور زیر نیچے ہوتی ہے۔ زبر منہ اور آواز کھول کر ادا ہوتا ہے جیسے تَ ، زیر منہ اور آواز کو نیچے گرا کر ادا ہوتی ہے جیسے تِ، اور پیش ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتا ہے جیسے تُ۔ جس الف پر حرکت یا جزم ــْـ ہو اُسے ہمزہ کہتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	هَ	هِ	هُ
عَ	عِ	عُ	حَ	حِ	حُ
غَ	غِ	غُ	خَ	خِ	خُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
جَ	جِ	جُ	شَ	شِ	شُ
یَ	یِ	یُ	ضَ	ضِ	ضُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ

Scanned with CamScanner

رَ	رِ	رُ	تَ	تِ	تُ
دَ	دِ	دُ	طَ	طِ	طُ
ثَ	ثِ	ثُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	زَ	زِ	زُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
فَ	فِ	فُ	بَ	بِ	بُ
مَ	مِ	مُ	وَ	وِ	وُ

حُضُوْر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَةٍ (ابن ماجہ)

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

Scanned with CamScanner

مشق زبر، زیر اور پیش مرکب حروف کے ساتھ

ذَكَرَ	عَدَلَ	عَلِمَ	وَرِثَ	رُسُلَ
غُفِرَ	آمِنَ	رَفَعَ	اِرَمَ	نُصِرَ
حُشِرَ	حَضَرَ	عَبَسَ	ذُبِحَ	اَذِنَ
اَمَرَ	بُعِثَ	قَدَرَ	بَخِلَ	فُتِحَ
نَصَبَ	مُنِعَ	رَحِمَ	هَلَكَ	فَهِمَ
شَجَرَ	وَرِثَ	ظُلِمَ	ضَرَبَ	هُدِىَ
طُبِعَ	قَبِلَ	خَرَجَ	كَرُمَ	نَعِمَ
حَمِدَ	اَجَلَ	شَهِدَ	جُمِعَ	طَلَبَ
سَلِمَ	فَسَدَ	فَسَقَ	عُقِدَ	نَفَسَ
نُشِرَ	وَجَدَ	رَزَقَ	حَسَدَ	قُرِئَ
وَسَقَ	وَقَبَ	شُرِبَ	حَفِظَ	

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ۴ تنوین

قاعدہ : تنوین کے معنی نون کی آواز پیدا کرنے کے ہیں۔ جب کسی حرف پر یہ علامت ـً ـٍ ـٌ ہوتی ہے تو اس کے آخر میں نون کی آواز نکلتی ہے۔

☆ دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔

☆ زبر کی تنوین والے حرف کے ساتھ کہیں الف اور کہیں ی لکھی ہوتی ہے، ہجے اور رواں پڑھتے وقت ان دونوں حروف کو ادا نہیں کریں گے

☆ بچوں کو تنوین میں غنّہ کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ نوٹ : غنّہ ناک میں آواز چھپانے کو کہتے ہیں۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ
وًا	وٍ	وٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
ذًا	ذٍ	ذٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ
زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ
صًا	صٍ	صٌ	تًا	تٍ	تٌ
ةً	ةٍ	ةٌ	دًا	دٍ	دٌ

طَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نَا	نِ	نُ	لَا	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	يَا	يِ	يُ
شَا	شِ	شُ	جَا	جِ	جُ
كَا	كِ	كُ	قَا	قِ	قُ
خَا	خِ	خُ	غَا	غِ	غُ
هَا	هِ	هُ	ءَ	ءِ	ءُ

★ حُضُوْر صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ ۔ (الصحيح المسلم)

صفائی ایمان کا آدھا حِصّہ ہے۔

مشق تنوین ـًـٍـٌ مرکب حروف

مَرَضٌ	بَشَرًا	بِدَمٍ	لُبَدًا	سُرُرٌ
اَمَدًا	طَبَقٍ	قَسَمٌ	مَسَدٍ	رَشَدًا
رَقَبَةٍ	فَلَكٌ	عِنَبًا	فُرُشٌ	كُفُوًا
اَحَدٌ	نُسُكٍ	لَبَنًا	كِسَفًا	عَسَلٍ
طَبَقًا	قَتَرَةٌ	جَمَلٌ	نَسَبًا	سَفَرَةٍ
رُسُلٍ	اَبَدًا	ظُفُرٍ	جَنَفًا	عَلَقٍ
هُمَزَةٍ	اَمَرٌ	اَمَدًا	غَبَرَةٌ	لَهَبٍ
عَدَدًا	كُتُبٌ	فِئَةٍ	كَسَبًا	قَسَمٌ
لُمَزَةٍ	شَطَطًا	عَمَلٌ	جُدُرٍ	رَغَبًا
بَرَرَةٍ	صُحُفًا	كَذِبًا	حِجَابٌ	صَدَقَةٌ
حَامِيَةٍ	عَمَدٍ	لَاغِيَةٍ	وَرَقٌ	قَلَمٌ

تختی نمبر ۵ جزم

قاعدہ ۵: ـــْـــ اِس علامت کو جزم یا سکون کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم یا سکون ہو اُسے مجزوم یا ساکن کہتے ہیں۔ جزم یا سکون والے حرف کو اس سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اس کی حرکت کے مطابق جلدی اور نرمی سے ادا کرتے ہیں۔

حروف قلقلہ پانچ ہیں (ق۔ ط۔ ب۔ ج۔ د) جب ساکن ہوں تو ان کو ادا کرتے وقت ان کے مخرج میں قلقلہ یعنی جنبش کی جائے۔

رْ ساکنہ سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو اسے موٹا اور زیر ہو تو باریک پڑھتے ہیں۔

اَاْ	اِاْ	اُاْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَغْ	اِغْ	اُغْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَكْ	اِكْ	اُكْ
اَجْ	اِجْ	اُجْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

Scanned with CamScanner

اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَنْ	اِنْ	اُنْ	اَرْ	اِرْ	اُرْ
اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَدْ	اِدْ	اُدْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
	اَوْ	اُوْ	اَیْ	اِیْ	

★ حضورﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا. (الصحیح المسلم)

جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ⑥ کھڑی حرکات

قاعدہ: ـٰا اس علامت کو کھڑا زبر کہتے ہیں، یہ علامت حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ کھڑا زبر الف کا قائم مقام ہے۔

☆ ـٖ اس علامت کو کھڑی زیر کہتے ہیں، یہ حرف کے نیچے آتی ہے، کھڑی زیر (ی، ے) کے قائم مقام ہوتی ہے۔

☆ ـٗ اس علامت کو اُلٹا پیش کہتے ہیں، یہ علامت حرف کے اوپر آتی ہے، اُلٹا پیش واؤ کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ءٰٖٗ	ہٰٖٗ	عٰٖٗ	حٰٖٗ	غٰٖٗ	خٰٖٗ
قٰٖٗ	كٰٖٗ	جٰٖٗ	شٰٖٗ	یٰٖٗ	ضٰٖٗ
لٰٖٗ	نٰٖٗ	رٰٖٗ	تٰٖٗ	دٰٖٗ	طٰٖٗ
ثٰٖٗ	ذٰٖٗ	ظٰٖٗ	زٰٖٗ	سٰٖٗ	صٰٖٗ
فٰٖٗ	بٰٖٗ	مٰٖٗ	وٰٖٗ	ةٰٖٗ	اٰٖٗ

★ حُضُوْر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ. (الصحیح البخاری)

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

Scanned with CamScanner

مشق : کھڑی حرکات

بَعْدِهٖ	طَغٰی	نَفْسَهٗ	يُجْبٰی
يَدَهٗ	يُحْمٰی	اَمْرُهٗ	اُخْرٰی
عِيْسٰی	وَرِثَهٗ	يَسْتَحْيٖ	تَلُوْا
اُوْی	اَجَلُهٗ	اَمْلٰی	سُبْحٰنَهٗ
بِمُزَحْزِحِهٖ	اٰدَمَ	رُسُلِهٖ	خَطٰيٰكُمْ
لَهٗ	كَفٰی	اِلْفِهِمْ	مَاٰرِبُ
بِهٖ	اَقْبَرَهٗ	يُمْنٰی	بِيَدِهٖ
يَحْيٰی	مَعَهٗ	بِنَصْرِهٖ	اٰنِيَةٍ
اَخْرَجَهٗ	هٰذٰنِ	نَرِثُهٗ	قٰنِتٰتٌ
سَمٰوٰتٍ	صَلٰوةٌ	يُرٰی	قَمِيْصِهٖ

Scanned with CamScanner

اِثْمُهٗ	اَرْدُكُمْ	دَاوٗدَ	اِسْحٰقَ
كَلِمَتُهٗ	اَثْقَلَهٗ	تَقْوٰهُمْ	عِبٰدٰتٍ

تختی نمبر ۷ حُرُوفِ مَدَّہ

قاعدہ: حروفِ مَدّہ تین ہیں۔ (الف، واو، یا) الف سے پہلے زبر ہو تو اسے الف مدّہ، واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو اسے واو مدّہ اور یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو اسے یا مدّہ کہتے ہیں۔

☆ حروفِ مَدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچنا ضروری ہے۔

بَا	بِیْ	بُوْ	تَا	تِیْ	تُوْ
ثَا	ثِیْ	ثُوْ	جَا	جِیْ	جُوْ
حَا	حِیْ	حُوْ	خَا	خِیْ	خُوْ
دَا	دِیْ	دُوْ	ذَا	ذِیْ	ذُوْ
رَا	رِیْ	رُوْ	زَا	زِیْ	زُوْ
سَا	سِیْ	سُوْ	شَا	شِیْ	شُوْ

Scanned with CamScanner

صَا	صِیْ	صُوْ	ضَا	ضِیْ	ضُوْ
طَا	طِیْ	طُوْ	ظَا	ظِیْ	ظُوْ
عَا	عِیْ	عُوْ	غَا	غِیْ	غُوْ
فَا	فِیْ	فُوْ	قَا	قِیْ	قُوْ
کَا	کِیْ	کُوْ	لَا	لِیْ	لُوْ
مَا	مِیْ	مُوْ	نَا	نِیْ	نُوْ
وَا	وِیْ	وُوْ	هَا	هِیْ	هُوْ
ءَا	ءِیْ	ءُوْ	یَا	یِیْ	یُوْ

★ حُضُور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ ۔ (الصحیح البخاری)

شرم و حیا ایمان کا ایک حصّہ ہے۔

تختی نمبر ⑧ حُروفِ لِین

قاعدہ: حروف لین دو ہیں: (و ی) واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو اسے واؤ لین اور یا ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو اُسے یائے لین کہتے ہیں۔ ان حروف کو جلدی اور نرمی سے پڑھیں گے۔

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

مشق ؛ حُروفِ مَدّہ

كَرِيْمِ	قَالَ	رَسُوْلُ	سِرَاجًا
قُعُوْدُ	شِدَادًا	مَشْهُوْدُ	نَعِيْمِ
لِسَانًا	وُجُوْهُ	دَافِقٍ	عَظِيْمُ
شُهُوْدُ	نَاصِرٍ	مَجِيْدُ	نَارًا
عِيْشَةٍ	غَاسِقٍ	اَكِيْدُ	اَعُوْذُ
هَارٍ	يَتِيْمًا	مُطَاعٍ	ثُبُوْرًا
نَذِيْرٌ	مُسْلِمُوْنَ	تَضْلِيْلٍ	طَعَامٍ
	رَضُوْا	تَكْذِيْبِ	

مشق ؛ حُروفِ لِین

اَيْنَ	اَوْحٰی	وَيْلُ	اَوْفٰی
بَيْنَ	خَوْفٍ	كَيْفَ	قَوْلُ
عَيْنُ	طَغَوْا	لَيْسَ	يَوْمِ

خَيْرٌ	يَوْمَئِذٍ	شَيْخًا	لِيُرَوْا
حَيْثُ	رُوَيْدًا	قَوْمًا	يَدَيْهِ
لَوْحٌ	هَدَيْنَا	مَوْعِظَةٌ	اِلَيْهِ
طَيْرًا	عَلَيْهِ	كَيْدًا	مَوْضُوْعَةٌ
	اِلَيْكُمْ	بَيْنَكُمْ	

تختی نمبر ۹ تشدید ــّـ

قاعدہ: تین دندانوں کی اس "ــّـ" شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ تشدید والے حرف کو مُشَدَّدْ کہتے ہیں۔

☆ مُشَدَّدْ حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے مطابق ادا کیا جاتا ہے۔ اس کے ادا کرنے میں دو حروف کی ادائیگی کے برابر دیر لگائیں، یعنی جما کر پڑھیں۔

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ
اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ

Scanned with CamScanner

اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ
اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ	اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَغَّ	اِغَّ	اُغَّ
اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ
اَکَّ	اِکَّ	اُکَّ	اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ
اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَہَّ	اِہَّ	اُہَّ
	اَیَّ	اِیَّ	اُیَّ		

★ حُضُور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِتَّقِ اللہَ حَیْثُ مَا کُنْتَ ۔ (سنن ابی داؤد)

آپ جہاں بھی ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

مشق تشدید ّ

رَبُّكَ	لَدَيَّ	اَشُقَّ	قُوَّةً	مِلَّةَ
حَتّٰى	اِيَّاكَ	كُرَّةٌ	كَذَّبَ	عَدَّدَ
حُصِّلَ	يَحُضُّ	فَظَلُّ	رَبِّىْ	وَتَبَّ
يَذَّكَّرُ	اَيَّانَ	عَدُوٌّ	قَيِّمَةٌ	فُجِّرَتْ
قَدَّرَ	نَعَّمَ	سُيِّرَتْ	يَشَّقَّقُ	زُوِّجَتْ
عَشِيَّةً	كُوِّرَتْ	غَسَّاقًا	تَنَفَّسَ	عُطِّلَتْ

تختی نمبر ۱۰ نون مُشَدَّد اور میم مُشَدَّد

قاعدہ: نون مُشدّد اور میم مُشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے۔ غنہ کے معنی ہیں ناک میں آواز چھپانا۔

☆ غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔

اِنَّ	ثُمَّ	مِنَّا	عَمَّ	اُمَّةٍ
جَمًّا	جَنَّةٍ	يَظُنُّ	لَمَّا	اَئِمَّةً
مِنَ الْجِنِّ	اَمَّنْ	اِنَّ الظَّنَّ	ءَاِنَّا	مُسَمًّى
	وَالنّٰزِعٰتِ	عَنِّىْ	وَالنّٰشِطٰتِ	

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ⑪ حرف را کے بعض قاعدے

قاعدہ، حرف رکو پانچ صورتوں میں پُرپڑھا جائے گا،

① را پر زبر اور پیش ہو۔
② را ساکن اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو۔
③ را ساکن اور اس کے آگے موٹے حروف (مستعلیہ) میں سے (خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ) کوئی حرف ہو۔
④ را ساکن ہو اور اس سے پہلے جو زیر ہو وہ عارضی ہو۔
⑤ را ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو۔

اساتذہ مثالوں سے طلبہ کو اچھی طرح سمجھائیں۔

اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِیْ	رَبِّ ارْجِعُوْنِ
اَمِ ارْتَابُوْا	لِمَنِ ارْتَضٰی	اِنِ ارْتَبْتُمْ
رَبِّ ارْحَمْهُمَا	اِرْجِعْ	وَاِرْصَادًا
لَبِالْمِرْصَادِ	فِرْقَةٍ	كُلُّ فِرْقٍ
مِرْصَادٍ	فِیْ قِرْطَاسٍ	قُمْ فَاَنْذِرْ
فَاصْبِرْ	اُنْظُرْ	اَمْ صَبَرْنَا
اَلَمْ تَرَ	بِالنُّذُرِ	اَجْرٌ
هُوَالْاَبْتَرُ	وَالْاَمْرُ	یَرَوْنَ

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ۱۲ حرف لام کا قاعدہ

قاعدہ: اگر لفظ اَللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زبر اور پیش ہو تو اسے موٹا پڑھیں گے اور اگر ان الفاظ سے پہلے زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔

☆ ان دو الفاظ کے علاوہ تمام لام باریک پڑھے جائیں گے۔

اَللّٰہُ	فَاللّٰہُ	تَاللّٰہِ
مِنَ اللّٰہِ	رَسُوْلُ اللّٰہِ	لِلّٰہِ
بِاللّٰہِ	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ	قَالُوا اللّٰھُمَّ	قُلِ اللّٰھُمَّ
تَجَلّٰی	وَلَاصَلّٰی	وَمَا قَلٰی
مَاوَلّٰھُمْ	اِنَّ اللّٰہَ	وَالَّیْلِ
صَلٰوۃً	اِلَّا الَّذِیْنَ	وَاللّٰہِ

★ حُضُور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ. (سنن ابی داؤد)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کو آپس میں پھیلاؤ۔

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ۱۳ نون ساکن اور تنوین

قاعدہ : نون ساکن (نْ) اور تنوین (ـً ـٍ ـٌ) کے چار قاعدے ہیں : اِظہار، اِدغام، اقلاب اور اخفاء

(۱) اِظہار : اظہار کے معنی ہیں واضح کر کے پڑھنا، نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی (ء ہ ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف آجائے تو اس نون ساکن یا تنوین کو غنّہ کے بغیر پڑھیں گے ۔

(۲) اِدغام : اِدغام کے معنی ہیں ایک حرف کو دوسرے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھنا۔ اِدغام دو قسم کا ہے ؛

۱۔ اِدغام مع الغنّہ ۲۔ اِدغام بلاغنّہ

۱۔ اِدغام مع الغنّہ : اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد (ی ن م و) میں سے کوئی حرف آجائے تو اِدغام غنّہ کے ساتھ کیا جائے گا۔

۲۔ اِدغام بلاغنّہ : اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد (ل ر) میں سے کوئی حرف آجائے تو اِدغام بغیر غنہ کے ساتھ کیا جائے گا۔

(۳) اقلاب یعنی بدل دینا، نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آئے تو اس نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر اقلاب غنّہ کے ساتھ کیا جائے گا۔

(۴) اخفاء : نون ساکن یا تنوین کے بعد باقی پندرہ حروف (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك) میں سے کوئی حرف آئے تو غنّہ کے ساتھ اخفاء کرتے ہیں۔

۱ اِظہار (حروف حلقی) کی مثالیں

اَنْ اَعْبُدَ	رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ	عُذْرًا اَوْنُذْرًا	جَنّٰتٍ اَلْفَافًا
فَرِيْقًا هَدٰى	مَنْ هَاجَرَ	عَنْ هٰذَا	نُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَجٍّ عَمِيْقٍ	اَنْعَمْتَ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ
اَوَّابٍ حَفِيْظٍ	نَارٌ حَامِيَةٌ	مِنْ حَرَجٍ	وَانْحَرْ
عَفُوٌّ غَفُوْرٌ	مِنْ غَيْرِكُمْ	مِنْ غَفُوْرٍ	عَذَابٌ غَلِيْظٌ
شَيْءٍ خَلَقَهٗ	مَنْ خَلَقَ	عَلِيْمًا خَبِيْرًا	قَوْمٍ خِيَانَةً

Scanned with CamScanner

② اِدغام کی مثالیں

مَنْ يَّنْظُرُ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ
مِنْ نُّطْفَةٍ	مِنْ نَّصِيْرٍ	قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
مَنْ يَّقُوْلُ	بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا	مِنْ لَّدُنْهُ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	رَجُلٌ يَّسْعٰى
ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	مَتَاعًا لَّكُمْ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
	مَثْوًى لَّهُمْ	

③ اقلاب کی مثالیں

مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَقْلِهَا	سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ	مِنْۢ بَيْنِ
لَيُنْۢبَذَنَّ	حِلٌّۢ بِهٰذَا	بِذَنْۢبِهِمْ	اَمَدًۢا بَعِيْدًا

④ اِخفاء کی مثالیں

اَنْذَرْنَا	عَنْ ضَيْفِ	اَنْقَضَ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
قِتَالٍ فِيْهِ	مِنْ شَجَرَةٍ	دَكًّا دَكًّا	فَانْصَبْ
عَنْ سَبِيْلِ	مِنْ طِيْنٍ	مُنْذِرٌ	اُنْظُرْ

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ۱۵ مدّات

قاعدہ: مدّ کے معنی ہیں دراز کرنا اور کھینچنا۔ حروفِ مدّہ (و، ا، ی) کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمے میں موجود ہو تو اسے مدِّ متّصل اور مدِّ لازم (ـــٓ) کہتے ہیں۔ جیسے جَآءَ۔ اس مدّ کو تین سے پانچ الف تک کھینچ کر پڑھیں۔

☆ حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو اسے مدِّ منفصل اور مدِّ جائز (ـــٓ) کہتے ہیں جیسے بِمَآ اُنْزِلَ۔ اس مدّ کو دو سے تین الف تک کھینچ کر پڑھیں۔

دَآبَّةٍ	مَآءٍ	يَشَآءُ	وَلَا جَآنٌّ
اُولٰٓئِكَ	مَآ اَصَابَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
مَآ اَمَرَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	مُضَآرٌّ	عَطَآءً
وَلَا الضَّآلِّيْنَ	نِسَآءٌ	وَالسَّمَآءِ	ضَآلًّا
اَوْلِيَآءَ	بِضِيَآءٍ	اَتُحَآجُّوْنِّيْ	وَالصّٰٓفّٰتِ
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	سُوْٓءَ	هٰٓؤُلَآءِ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
صَوَآفَّ	جَآءَتِ الصَّآخَّةُ	دُعَآءِ	شِفَآءٌ
يٰٓاَرْضُ	يَتَسَآءَلُوْنَ	آٰلْئٰنَ	سَآءَ

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ۱۶ حُروفِ مُقَطّعات

قاعدہ: بعض سورتوں کے ابتدائی حروف مفرد الفاظ کی طرح الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کو حروف مقطّعات کہتے ہیں۔ ان حروف کو بغیر ہجوں کے پڑھائیں مگر مد کی مقدار پوری طرح ادا کریں اور جہاں میم مُشَدَّد ہے وہاں غنّہ بھی کرائیں۔

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	صٓ
یٰسٓ	الٓرٰ	طٰهٰ
الٓمّٓرٰ	نٓ	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰسٓمّٓ	حٰمٓ	قٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ	الٓمّٓ اللّٰهُ	

★ حُضُور صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ (بخاری، مسلم)

بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھاؤ، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

Scanned with CamScanner

تختی نمبر ۱۷ ہمزہ وصل اور نون قطنی

قاعدہ ، ہمزہ وصل (الف) اگلے کلمہ سے ملاکر پڑھنے کی صورت میں گرجاتا ہے۔

☆ تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصل آجائے تو ہمزہ کو گرا کر تنوین کو زیر دے کر پڑھیں، ایسی جگہوں پر چھوٹا سا نون بھی لکھا ہوتا ہے جسے "نون قطنی" کہتے ہیں۔

☆ ہجائیں بچوں کو صحیح طور پر سمجھائیں۔

<table>
<tr><td colspan="2">نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا</td><td colspan="2">يَعْلَمُوْنَ ○ الْحَقَّ</td></tr>
<tr><td colspan="2">لُمَزَةِ ○ نِ الَّذِىْ</td><td colspan="2">قَدِيْرُ ○ نِ الَّذِىْ</td></tr>
<tr><td colspan="2">خَيْرُ ○ نِ اهْبِطُوْا</td><td colspan="2">مَقْدُوْرًا ○ نِ الَّذِىْ</td></tr>
<tr><td colspan="2">فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ</td><td colspan="2">مَثَلًا ○ نِ الْقَوْمُ</td></tr>
<tr><td colspan="2">طُوًى ○ نِ اذْهَبْ</td><td colspan="2">مُبِيْنُ ○ نِ اقْتُلُوْا</td></tr>
<tr><td colspan="2">فَخُوْرًا ○ نِ الَّذِىْ</td><td colspan="2">اَحَدُ ○ نِ اللّٰهُ</td></tr>
<tr><td colspan="2">مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ</td><td colspan="2">يَنْظُرُ الْمَرْءُ</td></tr>
<tr><td colspan="2">قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ</td><td colspan="2">كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ</td></tr>
<tr><td colspan="2">كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ</td><td colspan="2">وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ</td></tr>
<tr><td colspan="2">اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ</td><td colspan="2">لَيْلَةُ الْقَدْرِ</td></tr>
<tr><td>وَالتَّرَآئِبِ</td><td>اِنَّ الَّذِيْنَ</td><td>اِنَّ اللّٰهَ</td><td>وَالسَّمَآءِ</td></tr>
<tr><td colspan="2">ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ</td><td colspan="2">وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ</td></tr>
</table>

Scanned with CamScanner

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	اُولِی الْاِرْبَةِ
عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ	بِعَهْدِ اللّٰهِ

تختی نمبر ۱۸ زائد الف

قاعدہ: زبر والے حرف کے بعد الف ہو تو وہ مل کر لمبا پڑھا جائے گا، جیسے (مَا ھَا) اگر ایسے الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف آجائے تو وہ الف نہیں پڑھا جاتا، جیسے فَادْعُ، وَالَّذِیْ۔ مگر قرآن مجید میں بعض مقامات ایسے ہیں جہاں الف کے بعد جزم یا تشدید والا حرف نہیں ہے لیکن پھر بھی الف نہیں پڑھا جاتا یہ الف زائد ہے، عموماً قرآن مجید میں اس پر یہ نشان (٥) لگا ہوتا ہے، لہٰذا جس الف پر یہ نشان (٥) لگایا گیا ہو اس الف کو نہیں پڑھیں گے۔

اَفَاْئِنْ مَّاتَ	لَاْ اِلَى اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَاْ	مِنْ نَّبَاْئِ
وَلَاْ اَوْضَعُوْا	اِنَّ ثَمُوْدَاْ	اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَاْ
لِشَاْئٍ	لٰكِنَّاْ هُوَ اللّٰهُ	لَاْ اَذْبَحَنَّهٗ	قَوَارِيْرَاْ
لِيَبْلُوَاْ	سَلٰسِلَاْ	لِيَرْبُوَاْ فِيْ	اَنَاْ
لَاْ اِلَى الْجَحِيْمِ		مَلَاْئِهٖ	لَاْ اَنْتُمْ
لٰكِنَّاْ	اَلظُّنُوْنَاْ	اَلرَّسُوْلَاْ	اَلسَّبِيْلَاْ

تختی نمبر ⑲ وقف

قاعدہ: وقف کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔ جہاں وقف کریں وہاں آواز اور سانس ختم کر دیں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش (ـَـ ـِـ ـُـ) یا دو زیر یا دو پیش (ـٍـ ـٌـ) کی تنوین ہو تو وقف میں اسے ساکن کر دیں۔

☆ اگر دو زبر (ـً) کی تنوین ہو تو اسے وقف میں الف سے بدل دیں۔
☆ گول (ۃ) پر خواہ کوئی بھی حرکت یا تنوین ہو تو وقف میں ہ سے بدل دیں۔
☆ نون قطنی وقف کی حالت میں نہیں پڑھا جاتا۔
☆ باریک حروف میں وقف کا طریقہ لکھا گیا ہے۔ اور ہجا کرتے وقت وقف کا نام لیں۔

صٰدِقِیْنَ ۝	وَکِیْلُ ۝	قَدِیْرًا ۝	قَدِیْرٌ ۝	اَمْرًا ۝
صٰدِقِیْنْ ۝	وَکِیْلْ ۝	قَدِیْرَا ۝	قَدِیْرْ ۝	اَمْرَا ۝
خَاشِعَةٌ ۝	اَلْفَافًا ۝	قُوَّةً ط	لَهْوٌ ط	فِیْهِ ط
خَاشِعَهْ	اَلْفَافَا	قُوَّهْ ط	لَهْوْ ط	فِیْهْ ط

شَیْءٍ ط	شَهْرٍ ۝	نٰدِمِیْنَ ۝	بَرْقٌ ط
شَیْءْ ط	شَهْرْ ۝	نٰدِمِیْنْ ۝	بَرْقْ ط
قِسْطٌ ط	لَهٗ ط	قَدِیْرُ ۝لا نِ الَّذِیْ	
قِسْطْ ط	لَهْ ط	قَدِیْرْ ۝ اَلَّذِیْ	

شِیْبًا ۝لا نِ السَّمَآءُ	خَیْرًا ۝لا نِ الْوَصِیَّةُ	فَخُوْرًا ۝لا نِ الَّذِیْنَ
شِیْبَا ۝ اَلسَّمَآءُ	خَیْرَا ۝ اَلْوَصِیَّةُ	فَخُوْرَا ۝ اَلَّذِیْنَ
مُبِیْنِ ۝لا نِ اقْتُلُوْا	مُنِیْبِ ۝لا نِ ادْخُلُوْهَا	اَحَدٌ ۝
مُبِیْنْ ۝ اُقْتُلُوْا	مُنِیْبْ ۝ اُدْخُلُوْهَا	اَحَدْ ۝
یَشَآءُ ط	دُعَآءِ ۝	قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف
یَشَآءْ ط	دُعَآءْ ۝	قُلْ صَدَقَ اللّٰهْ قف

دُعَا

اے خدا قرآن کی تفہیم دے — دین و دنیا کی ہمیں تعلیم دے

بن کے سورج روشنی پھیلائیں ہم — کام اِس دنیا میں سب کے آئیں ہم

روز و شب ماں باپ کی خدمت کریں — محترم استاد کی عزت کریں

پیروی مصطفےٰ ﷺ کرتے رہیں — حق غلامی کا ادا کرتے رہیں

نورِ وحدت سے منوّر دل رہے — سامنے اسلام کی منزل رہے

زندگی کا راستہ آسان ہو — ہر قدم پر راہنما قرآن ہو

راہِ ہستی میں قدم جم کر رہیں — سائے میں ہم سبز پرچم کے رہیں

سب کے سب اہلِ وطن خوشحال ہوں — علم کی دولت سے مالا مال ہوں

سب یہ کام اعجاز رحمانی کریں
اتباعِ حکم ربانی کریں

Scanned with CamScanner